احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 15 ستمبر 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 15 ستمبر 2003ء، 17 رجب 1424 ہجری-15 تبوک 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 209

## راہ مولیٰ میں زخم کھانے والے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو اللہ کی راہ میں زخمی ہو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے زخم کا رنگ تو خون جیسا ہی ہوگا مگر اس سے کستوری کی خوشبو آ رہی ہوگی۔

(صحیح بخاری کتاب الجهاد باب من یجرح فی سبیل الله حدیث نمبر 2593)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو زبانی تو ایمان کے دعوے کرتے ہیں اور مومن ہونے کی لاف وگزاف مارتے رہتے ہیں لیکن جب معرض امتحان وابتلا میں آتے ہیں تو ان کی حقیقت کھل جاتی ہے۔ اس فتنہ وابتلا کے وقت ان کا ایمان اللہ تعالیٰ پر ویسا نہیں رہتا بلکہ شکایت کرنے لگتے ہیں اسے عذاب الٰہی قرار دیتے ہیں۔ حقیقت میں وہ لوگ بڑے ہی محروم ہیں۔ جن کو صالحین کا مقام حاصل نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہی تو وہ مقام ہے جہاں انسان ایمانی مدارج کے ثمرات کو مشاہدہ کرتا ہے اور اپنی ذات پر ان کا اثر پاتا ہے اور نئی زندگی اسے ملتی ہے لیکن یہ زندگی پہلے ایک موت کو چاہتی ہے اور یہ انعام و برکات امتحان وابتلاء کے ساتھ وابستہ ہوتے ہیں۔ یہ یاد رکھو کہ ہمیشہ عظیم الشان نعمت ابتلاء سے آتی ہے اور ابتلاء مومن کے لئے شرط ہے (۔) یعنی کیا لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ وہ اتنا ہی کہہ دینے پر چھوڑ دیئے جاویں گے کہ ہم ایمان لائے اور وہ آزمائے نہ جاویں۔ ایمان کے امتحان کے لئے مومن کو ایک خطرناک آگ میں پڑنا پڑتا ہے مگر اس کا ایمان اس آگ سے اس کو صحیح سلامت نکال لاتا ہے اور وہ آگ اس پر گلزار ہو جاتی ہے۔ مومن ہو کر ابتلاء سے کبھی بے فکر نہیں ہونا چاہئے اور ابتلاء پر زیادہ ثبات قدم دکھانے کی ضرورت ہوتی ہے اور حقیقت میں جو سچا مومن ہے ابتلاء میں اس کے ایمان کی حلاوت اور لذت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور اس کے عجائبات پر اس کا ایمان بڑھتا ہے اور وہ پہلے سے بہت زیادہ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتا اور دعاؤں سے فتحیاب اجابت چاہتا ہے۔

یہ افسوس کی بات ہے کہ انسان خواہش تو اعلیٰ مدارج اور مراتب کی کرے اور ان تکالیف سے بچنا چاہے جو ان کے حصول کے لئے ضروری ہیں۔

یقیناً یاد رکھو کہ ابتلاء اور امتحان ایمان کی شرط ہے اس کے بغیر ایمان، ایمان کامل ہوتا ہی نہیں اور کوئی عظیم الشان نعمت بغیر ابتلاء ملتی ہی نہیں ہے۔ دنیا میں بھی عام قاعدہ یہی ہے کہ دنیاوی آسائشوں اور نعمتوں کے حاصل کرنے کے لئے قسم قسم کی مشکلات اور رنج وتعب اٹھانے پڑتے ہیں۔ طرح طرح کے امتحانوں میں سے ہو کر گذرنا پڑتا ہے تب کہیں جا کر کامیابی کی شکل نظر آتی ہے اور پھر بھی وہ محض خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔ پھر خدا تعالیٰ جیسی نعمت عظمیٰ جس کی کوئی نظیر ہی نہیں یہ بدوں امتحان کیسے میسر آ سکے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 510)

## ایم ٹی اے پاکستان کیلئے رضا کاروں کی ضرورت

ایم ٹی اے انٹرنیشنل پاکستان سٹوڈیوز کو اپنے پروگرامز کی پروڈکشن کیلئے مختلف فیلڈز میں ایسے رضا کار ماہرین (خواتین وحضرات) کی ضرورت ہے جو ربوہ آ کر ایم ٹی اے پاکستان کیلئے وقت دے سکیں۔ مندرجہ ذیل فیلڈز میں مہارت رکھنے والے احباب جو خود کام کر سکیں یا رہنمائی اور مشاورت فراہم کر سکیں فوری طور پر شعبہ سمعی وبصری نظارت اشاعت ربوہ سے رابطہ کریں۔

☆ سکرپٹ رائٹرز (جو جماعتی اقدار اور روایات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایم ٹی اے کی ضروریات کے مطابق شعبہ کی رہنمائی اور ہدایات کے مطابق اردو /سرائیکی /سندھی /پشتو /پنجابی میں سکرپٹ لکھ سکیں)

☆ آڈیو /ویڈیو انجینئرز

☆ پس پردہ آوازوں کیلئے اچھی آوازوں والے مرد وخواتین

☆ کیمرہ مین

☆ سٹوڈیو لائٹس کو سمجھنے والے

☆ سیٹ ڈیزائنرز

☆ این ایل ای (نان لینئر ایڈیٹنگ) Non-Linear Editing اور آن لائن (Linear Editing) ایڈیٹنگ کے ماہرین۔

☆ کمپیوٹر گرافکس کے ماہرین

ونڈوز XP آپریٹنگ سسٹم کے ساتھ Compatible پروگرامز پر کام کرنے کی صلاحیت کے حامل افراد خصوصاً مندرجہ ذیل پروگرامز میں مہارت رکھنے والے۔

Adobe Photo Shop, Adobe Premier, Studio 3D Max ver.5, Light wave 3D Studio, Aura, Macromedia Flash, Swift, Swish. Maya 3D.

☆ اس کے علاوہ ایم ٹی اے کے لئے مختلف قسم کے نئے پروگرامز کیلئے اپنی تجاویز بھی ارسال فرمائیں۔ اپنے کوائف بذریعہ ڈاک فیکس ای میل بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ رابطہ کیلئے:۔

باقی صفحہ 8 پر

# تاریخ احمدیت

## منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

## دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

## 2002ء ③

**23** مارچ توسیع وتزئین بیت الانوار دارالصدر شمالی ربوہ کا افتتاح۔

**28** مارچ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات۔

**28 تا 30** مارچ جماعت احمدیہ غانا کا 73واں جلسہ سالانہ۔

**28 تا 30** مارچ سیرالیون کے مشرقی صوبائی ہیڈ کوارٹر کینما (Kenema) کی زرعی نمائش میں جماعت احمدیہ کا بکسٹال ہزاروں کی تعداد میں تقسیم لٹریچر۔

**29، 30** مارچ لجنہ اماء اللہ فجی کا سالانہ اجتماع، 6 جماعتوں کی 132 لجنات کی شرکت۔

**29 تا 31** مارچ جماعت احمدیہ پاکستان کی 83ویں مجلس مشاورت کا انعقاد۔

**29 تا 31** مارچ لجنہ اماء اللہ جزائر فجی کا سالانہ اجتماع 6 جماعتوں کی 132 لجنہ وناصرات کی شرکت۔

**29 تا 31** مارچ مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا 30واں سالانہ اجتماع 750 کی نمائندگی۔

**29 تا 31** مارچ مجلس خدام الاحمدیہ بوآکے ریجن آئیوری کوسٹ کا سالانہ اجتماع حاضری 275۔

مارچ مالدووا میں جرمنی کے وفد کے ذریعہ جماعت کا قیام۔

مارچ برطانیہ میں انٹرنیٹ پر قرآن کلاس جاری کی گئی۔

**4** اپریل مدرستہ الحفظ ربوہ کی دوسری سالانہ تقریب تقسیم اسناد 21 حفاظ نے اسناد حاصل کیں۔

**5 تا 11** اپریل جونیئر نیشنل ٹیبل ٹینس میں منیب انور روک ڈیفنس لاہور کی قیادت میں لاہور ٹیم نے گولڈ میڈل لیا۔

**5 تا 6** اپریل جماعت ٹانگا تنزانیہ کا دوروزہ صوبائی جلسہ چار صد سے زائد حاضری۔

**12** اپریل ممبئی میں سینئر کانگرس لیڈر سشل کمار شندے اور ممبر پارلیمنٹ شولاپور کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔

**12 تا 21** اپریل لجنہ اماء اللہ نیروبی کی دس روزہ تربیتی کلاس اور اجتماع۔

**13 تا 15** اپریل مجلس نابینا ربوہ کی سالانہ ریلی۔ دوسرے شہروں کی ٹیموں نے بھی شرکت کی۔ 100 احباب کی شرکت زیادہ تعداد غیر از جماعت مہمانوں کی تھی۔

**13** اپریل اردو پنجابی کے معروف شاعر عبدالکریم قدسی صاحب کو ان کی کتاب ''سردل'' پر مسعود کھدر پوش ادبی ایوارڈ دیا گیا۔ یہ تقریب لاہور میں منعقد ہوئی۔

**14** اپریل مجلس انصار اللہ صوبہ کرناٹک بھارت کا ایک روزہ اجتماع بمقام یادگیر۔

**17** اپریل احمدیہ کلینک منرو ویا لائبیریا کی خصوصی تقریب میں ڈپٹی ہیلتھ منسٹر کی شرکت۔

**20** اپریل انجمن تاجران ربوہ کا دوسرا سالانہ کنونشن منعقد ہوا۔

**20** اپریل لجنہ اماء اللہ کینیا کا سالانہ اجتماع۔

**20، 21** اپریل خدام الاحمدیہ نیانزا ازون کینیا کا سالانہ اجتماع حاضری 144 خدام۔

**20، 21** اپریل جماعت احمدیہ کینیڈا کی 26ویں مجلس شوریٰ 31 جماعتوں کے 141 نمائندگان کی شرکت۔

**21** اپریل وزیراعلیٰ مہاراشٹر ولاس راؤ دیش مکھ کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ۔

---

# دعوت الی اللہ کے سنہری گر

92

## پرحکمت نصائح
## ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

## دل مطمئن ہوگیا

محترم منور احمد خورشید صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

بیسویں صدی کے چھٹے دھاکے میں جب جماعت احمدیہ گیمبیا میں پہنچی تو علاقہ میں شدید مخالفت کی لہر دوڑ گئی۔ الحاج ابراہیم جگنی صاحب کا شمار بھی سرکردہ علماء میں ہوتا تھا۔ اور انہوں نے بھی اس مہم میں بھرپور حصہ لیا۔ مگر باوجود سخت مخالفت کے جماعت کا پیغام ہرسو پھیلتا چلا گیا۔ اور کوئی مخالفت اس کو بند نہ لگا سکی۔ اس پر ایک روز اس علاقہ کے ائمہ اور علماء نے ایک میٹنگ منعقد کی۔ جس میں یہ مسئلہ زیر بحث رہا کہ کس طرح جماعت سے نبٹا جائے گا۔ بالآخر جماعت احمدیہ کے امیر (مولانا چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم) سے ملاقات کے لئے ایک وفد تشکیل دیا گیا، الحاج ابراہیم صاحب جگنی بھی اس وفد کے ممبر تھے۔ اس وفد نے بحث کے لئے ایک سو کی تعداد میں مسائل بھی ترتیب دیئے۔ تاکہ جماعت احمدیہ کا کفر پہ ہونا ثابت کر کے اس مسئلہ کو انجام تک پہنچایا جا سکے۔ بقول الحاج جگنی صاحب سب سوالات بڑے غور وخوض کے بعد تیار کئے گئے تھے۔ اور ان کے خیال میں ان کا جواب ملنا محال تھا۔

حسب پروگرام وفد الحاج ابراہیم جگنی صاحب کی قیادت میں احمدیہ مشن ہاؤس، مکرم امیر صاحب کے ہاں پہنچا۔ مکرم امیر صاحب نے حسب روایت بغرض مہمان نوازی چائے وغیرہ پیش کی۔ جسے وفد نے قبول نہ کیا۔ بات چیت شروع ہونے پر مکرم جگنی صاحب نے پہلا سوال کیا مکرم امیر صاحب نے بڑے سکون اور تحمل سے ان کو بتایا کہ آپ کے سوال کا جواب قرآن پاک کی فلاں سورت کی فلاں آیت میں ہے۔ ازراہ کرم اسے پڑھیں۔ مکرم الحاج جگنی صاحب کو مذکورہ آیت پڑھتے ہی اپنے سوال کا تسلی بخش جواب مل گیا۔ الحاج کے دوسرے سوال پر امیر صاحب نے انہیں ایک اور آیت کی طرف متوجہ کیا۔ الحاج کو اس آیت کی تلاوت پہ بھی تسلی بخش جواب مل گیا۔ اس طرح الحاج ابراہیم جگنی صاحب نے تین سوالات کئے۔ جن کے مکرم امیر صاحب نے بڑے اطمینان سے قرآن وحدیث کی روشنی میں جوابات دیئے۔ الحاج چونکہ نیک نیت اور سعید الفطرت انسان تھے۔ صداقت کو پہچان گئے۔ اور ان کی ذاتی انا قبولیت صداقت کے راستہ میں حائل نہ ہوئی۔ اس کے بعد انہوں نے ازراہ معلومات کچھ مزید سوالات کئے۔ جن کے مکرم امیر صاحب نے مدلل اور مسکت جوابات دیئے۔ اس پر الحاج کا دل مطمئن ہوگیا۔ اور وہ جو جماعت کو ختم کرنے آئے تھے، خود گھائل ہو گئے۔ اور جماعت کے خدام میں شامل ہو گئے۔ (الفضل 13 ستمبر 99ء)

## لڑکیوں کو دعوت الی اللہ کے لئے ہدایات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اردو کلاس میں دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں رہنمائی کرتے ہوئے فرمایا:

بچیاں جتنی ہیں سکول میں اپنی سہیلیوں سے استانیوں سے سب سے تعلق رکھیں رفتہ رفتہ کبھی ان کو اپنے گھر میں بلالیا۔ وہاں بتایا ہمارا بھی ٹیلی ویژن ہے چلو دکھائیں اور اگر ایسے وقت بلائیں جب تمہیں پتہ ہو کہ انگریزی پروگرام آنے والا ہے تو پھر رفتہ رفتہ ان کو دیکھ کے شوق پیدا ہو جائے گا کچھ کو ہوگا اگر سب کو نہ ہو۔ کبھی لٹریچر دیا جب وہ تیار ہو جائیں پھر بلانا چاہئے۔

ایک لڑکی سے حضور نے دریافت فرمایا۔ آپ نے کس کو بلایا تھا۔ لڑکی نے عرض کیا۔ ایک کولمبین عورت ہے اور اس کے دو بچے ہیں۔ وہ میرے گھر آتی رہی ہیں اور ایم ٹی اے دیکھتی رہی ہیں اس کو بہت پسند ہے اسے آپ سے ملنے کا بڑا شوق ہے۔

حضور۔ پھر آئی کیوں نہیں

لڑکی۔ پچھلی دفعہ مجلس عرفان میں اس کے میاں نے روک ڈال دی اور اس دفعہ بھی۔

حضور۔ اچھا ایک ہی علاج ہے کہ اب تم اپنے میاں کو Activate کرو۔

ایک دوسری لڑکی سے حضور نے دریافت فرمایا۔ آپ نے کسی کو دعوت دی تھی۔

لڑکی۔ جی چار کو دعوت دی تھی۔

حضور۔ شاباش۔ ویل ڈن۔

لڑکی۔ ایک نے کہا تھا کہ میں سکارف کے بغیر ہوں گی اس لئے نہیں آپ کی مجلس میں آ سکتی۔

حضور۔ تم نے کہنا تھا کہ بے شک سکارف کے بغیر آ جاؤ۔ (روزنامہ الفضل 28 فروری 2000ء)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

# رفقاء حضرت مسیح موعود کے مقدمات سے بریت کے بارے میں قبولیت دعا کے واقعات

عطاء الوحید باجوہ صاحب

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

بابو اللہ بخش صاحب ریلوے گارڈ نور پور روڈ سٹیشن (ضلع کانگڑہ) پر متعین تھے۔ ایک سب ڈویژنل آفیسر کے گزٹیڈ عہدہ پر متعین شخص وہاں سے تین چار سٹیشن تک روزانہ بلاٹکٹ سفر کرتا تھا۔ آپ نے اس سے کرایہ چارج کرلیا۔ اور آئندہ اسے اس طرح سفر کرنے سے سختی سے منع کیا۔ اس نے مشتعل ہوکر پہلے آپ کے گھر چوری کروادی۔ پھر ایک تانگہ والے سے تحصیلدار کی عدالت میں آپ کے خلاف استغاثہ دائر کروادیا کہ بابو صاحب نے مجھے بلاوجہ گالیاں دیں۔ اور مجھے مار پیٹ کی۔ تحصیلدار بھی بابو صاحب کا مخالف تھا۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کیا۔ آپ نے دعا کی۔ نیز مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ گورداسپور (حال امیر ضلع سرگودھا) کو اپنا وکیل مقرر کرنے کا مشورہ دیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ تحصیلدار کے تبادلہ کے احکام صادر ہوگئے اور اس نے یہ سوچ کر کہ مقدمہ تو جھوٹا ہی ہے۔ نیا تحصیلدار اسے ضرور خارج کردے گا۔ میں ہی کیوں نہ خارج کردوں۔ آپ کو باعزت بری کر دیا۔

(رفقاء احمد جلد نمبر 3 صفحہ 52,51)

## حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

حضرت مولوی صاحب تحریر کرتے ہیں کہ غالباً 1950ء کے اپریل کے مہینے میں محترم نواب احمد نواز جنگ صاحب (جو حضرت سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحب کے چھوٹے بھائی ہیں) کے متعلق اطلاع شائع ہوئی کہ ان کو سرکار کی طرف سے حراست میں لے لیا گیا ہے۔ یہ خبر پڑھ کر مجھے خاص طور پر دعا کے لئے تحریک ہوئی۔ بالخصوص اس لئے بھی کہ نواب صاحب حضرت سیٹھ صاحب کے بھائی ہیں۔ اور سیٹھ صاحب اپنے اخلاص، تقویٰ اور دینی خدمات کی وجہ سے سلسلہ کے ایک ممتاز رکن ہیں۔ میں نے متواتر کئی دن تک نواب صاحب موصوف کے لئے دعا کی۔ اور بوجہ تعلق محبت اور ہمدردانہ شفقت کے مجھے دعا کی اچھی توفیق میسر آ گئی۔

مئی کے پہلے ہفتہ میں میں نے کشفی طور پر دیکھا کہ جناب سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحب مع جناب نواب اکبر یار جنگ صاحب کے میرے سامنے کھڑے ہیں۔ اور میں ان کو مخاطب کرکے کہہ رہا ہوں کہ نواب احمد نواز جنگ اور ان کے صاحبزادہ (ان کے صاحبزادے بھی ان کے ساتھ زیر حراست تھے) کیلئے دعا کی گئی ہے۔ وہ عنقریب رہا کردیئے جائینگے۔ میں نے دوسرے دن اس کشف سے پشاور میں کئی لوگوں کو اطلاع بھی دیدی۔

چنانچہ 18 مئی کے الفضل میں عزیزہ مکرمہ زینب حسن صاحبہ برادرزادی نواب احمد نواز جنگ صاحب کی طرف سے نواب صاحب کی رہائی کی اطلاع شائع ہوئی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل واحسان ہے کہ اس نے اپنے اس عبدِ حقیر کو سیدنا حضرت مسیح موعود اور آپ کے مقدس خلفاء کے افاضہ سے یہ غیبی اطلاع دے کر نوازا۔ (حیات قدسی حصہ پنجم ص 28,27)

## حضرت محمد ابراہیم بقاپوری صاحب

آپ تحریر فرماتے ہیں:-

☆ 20/اپریل 1953ء کو مکرمہ بھابی حضرت بوزینب صاحبہ نے آ کر کہا کہ حضرت امی جان نے آپ کو کہا ہے کہ عزیز ناصر احمد اور اس کے چچا جان حضرت مرزا شریف صاحب کی رہائی کے واسطے دعا کریں اور جو اللہ تعالیٰ سے اطلاع پائیں۔ اس سے مطلع کریں۔ اس پر خاکسار نے رات کو دعا کرنی شروع کی۔ دعا کررہا تھا کہ زبان پر جاری ہوا۔ "پانچ دن یا پانچ ہفتہ یا پانچ ماہ" صبح اس خوشخبری کی اطلاع حضرت محترمہ آپا جان ام ناصر احمد صاحبہ کو مکرمہ بھابھی زینب کی زبانی پہنچادی گئی۔ الحمدللہ کہ پورے پانچ ہفتہ گزرنے پر ہر دو حضرات صاحبزادگان بفضلہ تعالیٰ رہائی پاگئے اور مکرم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ دس رمضان المبارک مطابق 25 مئی ربوہ تشریف لے آئے۔ (حیات بقاپوری جلد 1 ص 213)

☆ مئی 1928ء کا واقعہ ہے جب کہ میں جماعت احمدیہ چک 99 شمالی علاقہ سرگودھا میں تھا۔ چوہدری غلام رسول صاحب بسرا نے مجھے اپنی زمین کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعا کرنے کو کہا میں نے دعا کی تو الہام ہوا

"ننجیک۔ دس ہاڑ"

یعنی دس ہاڑ کو تمہیں فتح ہوگی۔ جس کی اطلاع اسی وقت ان کو کردی گئی۔ اور خیال یہی تھا کہ دس ہاڑ کو اسی سال فتح ہوگی۔ لیکن مقدمہ نے اتنا طول پکڑا کہ ایک سال کا عرصہ لگ گیا۔ جب دوسرے سال کا مہینہ ہاڑ کا آیا۔ تو عین دس تاریخ کو ان کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ اور انہیں کے حق میں فتح ہوئی۔

(حیات بقاپوری جلد سوئم ص 84,83)

## وہ بحال ہوجائے گا

ایک دفعہ میرے لڑکے محمد اسماعیل پر محکمہ کی طرف سے ایک غلط الزام لگایا گیا۔ اور اس کی بناء پر اگست 1954ء میں اسے معطل کر کے اس کی انکوائری شروع ہوگئی۔ اس پر میں نے اس کی باعزت بریت کے لئے دعائیں کرنا شروع کردیں۔ جس کے نتیجہ میں متعدد مواقع پر بذریعہ رویا اور الہاموں کے اس کا انجام مجھے بتایا گیا۔

(الف) ایک موقعہ پر دیکھا۔ کہ محمد اسماعیل ریل گاڑی سے اترا ہے۔ اور بہت سفید لباس پہنا ہوا ہے۔ اور خوشی سے مسکرا رہا ہے۔ اس کے دانت بہت سفید اور چمکیلے ہیں۔ اس سے میں نے سمجھا۔ کہ انشاء اللہ انجام بخیر ہوگا۔

(ب) پھر ایک اور موقعہ پر دیکھا کہ میں ایک گھوڑی پر سوار ہوں۔ جب اسے دوڑانے لگا تو کاٹھی سے اچھل کر گردن کے قریب آ گیا ہوں۔ اور گھوڑی ٹھہر کر کچھ چرنے لگی ہے اور میں گرا نہیں بلکہ اطمینان سے گردن پر بیٹھا ہوا ہوں۔ اور دیکھا کہ حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی بھی مع ایک شخص کے میرے پاس سے گزرے۔ اور یوں معلوم ہوا کہ حضرت مصلح موعود بھی سامنے سے تشریف لا رہے ہیں۔ اس رویا میں میں نے ایک آواز بھی سنی کہ

"وہ بحال ہوجائے گا"

(ج) اسی طرح مورخہ 30/اکتوبر 1954ء کو آنکھ کھلی تو زبان پر یہ جاری تھا۔ الحمد للہ۔ اسی وقت عزیزم محمد اسماعیل کو اطلاع کردی گئی اور تسلی دی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تم باعزت بری ہوجاؤ گے۔

(د) نیز ان ہی دنوں یہ بھی الہام ہوا۔

"فتح بنام اسماعیل"

(ھ) ایک اور موقعہ پر عزیز کے لئے دعا کرنے پر آواز آئی۔ "پانچ ماہ بعد"۔ جس کی تصدیق واقعات کی رو سے یوں ہوئی کہ 17 مئی 1955ء کو انکوائری ختم ہوئی۔ مگر فیصلہ جلد نہ کیا گیا۔ اور حکمت الٰہی سے الہام کی صداقت کے ظہور کی خاطر پورے پانچ ماہ کے وقفہ کے بعد 17/اکتوبر 1955ء کو بریت کا حکم سنایا گیا۔ (حیات بقاپوری جلد سوم ص 95 تا 97)

## وہ باعزت بری ہوجائیں گے

اسی طرح 1955ء کا واقعہ ہے۔ کہ بابو علی احمد صاحب اسٹیشن ماسٹر کالا گوجراں ضلع جہلم پر ایک مقدمہ کھڑا کیا گیا اور انہیں ملازمت سے معطل کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے مقدمہ میں باعزت بری ہونے کے متعلق دعا کے لئے لکھا۔ جس پر میں نے چند یوم متواتر دعا کی۔ تو مجھے خواب میں بتلایا گیا کہ وہ باعزت بری ہو جائیں گے۔ میں نے اس کی انہیں اطلاع دی۔ اور جب کبھی دوران مقدمہ ان کے خطوط میں مجھے مایوسی کی کیفیت نظر آتی۔ تو میں انہیں تسلی دیتا رہتا۔ آخر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بری کردیا۔

(حیات بقاپوری جلد سوم ص 108,107)

## بری ہونے کے بعد حج

7 مارچ 56ء کو میں اپنی اہلیہ کے ہمراہ مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے مکان پر گیا انہوں نے اپنے بیٹے مکرم مسعود احمد صاحب کے متعلق بھی جس پر ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ باعزت بریت کے لئے دعا کی تحریک کی۔ میں نے کہا۔ آؤ۔ ہم چاروں مل کر دعا کریں (یعنی میں اور میری اہلیہ اور مولوی قدرت اللہ صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ) جب ہم چاروں دعا کررہے تھے۔ تو مجھے الہام ہوا۔

"حج مبرور"

میں نے اسی وقت مولوی صاحب کو یہ الہام بتا دیا۔ الحمدللہ کہ اس سال 1958ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مولوی صاحب کو توفیق ملی۔ کہ دونوں صاحبان میاں بیوی فریضہ حج کی ادائیگی سے مشرف ہو آئے۔ مولوی صاحب موصوف نے اس بارہ میں جو مجھے خط لکھا وہ درج ذیل ہے۔

میں اپنی اہلیہ صاحبہ کے ہمراہ حج کا فریضہ ادا کر آیا ہوں۔ جہاں یہ میرے لئے مبارک ہے وہاں آپ کو بھی مبارک صد مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو میرا دوست محسن مہربان سمجھ کر عرصہ قریباً دو سال کا ہوا۔ اپنے علم غیب سے اطلاع بخشی۔ اور وہ یوں کہ عرصہ قریباً دو سال کا ہوا کہ آپ بعد نماز فجر معہ اپنی اہلیہ محترمہ صاحبہ کے ربوہ محلہ دارالنصر میں میرے

مکان پر تشریف لائے تھے۔ دوران گفتگو میں میں نے آپ سے دریافت کیا۔ کہ برخوردار مسعود احمد خورشید کے مقدمہ کے لئے دعا کی ہے۔ یا نہ۔ آپ نے فرمایا ہاں کئی بار دعا کر چکا ہوں پھر فرمایا۔ آیئے اب بھی دعا کریں۔ اور دعا کے لئے آپ نے ہاتھ اٹھائے۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ اور خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ بھی شامل ہوئے۔

دعا کے بعد آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ ''حج مبرور'' میں حیران ہوا۔ کہ دعا تو آپ نے مقدمہ کے لئے کی ہے اور جواب میں فرمایا۔ ''حج مبرور'' مگر اللہ تعالیٰ نے عرصہ دو سال کے بعد حج کا موقعہ دے کر ثابت فرما دیا۔ کہ آپ جس دوست کے فرزند مسعود احمد کے مقدمہ کے لئے دعا کرتے ہیں اس پر تو فضل ہوگا ہی۔ مگر ہم تمہارے دوست کے لئے تمہیں حج مبرور کی اطلاع دیتے ہیں۔ یعنی مقدمہ سے بری ہونے کے بعد وہ اپنے والدین کو حج بھی کرائے گا۔

جو خبر آپ کو اس مقدس ہستی نے دی تھی۔ وہ پوری ہوگئی۔ خاکسار کے انجام بخیر کے لئے دعا فرماویں۔ (حیات بقاپوری حصہ سوئم ص 112 تا 114)

☆ اخیر اگست 1957ء میں چوہدری محمد شریف صاحب نے پھر دعا کے لئے لکھا۔ کہ نہر والوں سے کچھ جھگڑا ہوگیا ہے۔ میں دعا کر رہا تھا۔ کہ معلوم ہوا کہ چوہدری صاحب کو اللہ تعالیٰ فتح دے گا۔ چنانچہ 2/اکتوبر 1957ء کو ان کا خط آیا۔ کہ حکومت نے بذریعہ تار ہمارے خلاف کارروائی روک دی ہے۔ الحمدللہ۔ (حیات بقاپوری حصہ سوئم ص 135)

☆ 12/اپریل 58ء کو طارق ٹرانسپورٹ کے مقدمہ کی کامیابی کے لئے دعا کر رہا تھا کہ آواز آئی۔

''فتح طارق''

الحمد للہ! 23 جولائی 58ء کو حضرت میاں صاحب مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کا مکتوب گرامی موصول ہوا۔ جس میں یہ خوش خبری درج تھی۔ کہ

''عزیز مرزا منیر احمد سلمہ نے اطلاع دی ہے کہ اس کے کیس کا فیصلہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کے حق میں ہوگیا ہے۔ آپ کی دعاؤں کا شکریہ''۔

(حیات بقاپوری حصہ سوئم صفحہ 149)

## حضرت فیض الدین صاحب

موجودہ جامع بیت احمدیہ سیالکوٹ جو ''کبوتراں والی بیت الذکر'' کے نام سے مشہور ہے۔ مولوی صاحب کے دادا جان میاں حسن صاحب نے بنوائی تھی۔ اس بیت الذکر اور اس کے ساتھ ملحقہ مکانات اور دوکانوں کے آپ وارث ہوئے۔ اسی طرح ایک اور بیت الذکر جوگلی کے سرے پر واقع تھی۔ مولوی صاحب کو تولیت میں آئی۔ قبول احمدیت کے بعد آپ نے وہ بیت الذکر جوگلی کے سرے پر واقع تھی۔ اور آپ کے مکان سے فاصلہ پر تھی۔ غیر احمدیوں کو نماز پڑھنے کے لئے دے دی۔ چنانچہ میاں فخر الدین صاحب اس میں ان کی امامت کرتے تھے۔ اور ''کبوتراں والی بیت الذکر'' میں آپ خود امام تھے۔

غیر احمدی بجائے اس کے کہ آپ کے ممنون ہوتے۔ انہوں نے آپ کے خلاف سازش کر کے برکت رام سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں ایک مقدمہ دائر کر دیا۔ اور آپ پر یہ الزام عائد کیا کہ آپ نے بیت الذکر کے سائبان اور کچھ دوسرا سامان بیچ دیا ہے۔ اور ایسا کرنے سے ان کا منشاء یہ تھا کہ اس طرح وہ اپنے تئیں متولیوں میں شمار کرالیں۔ پھر جب انتظام میں عمل دخل ہو جائے۔ تو رفتہ رفتہ پورا قبضہ کر کے مولوی صاحب کو بیدخل کر دیا جائے۔ اور بیت الذکر وملحقہ جائیداد پر قبضہ کرلیا جائے سارے شہر میں اس مقدمہ کا چرچا تھا۔ مجسٹریٹ کے روبرو بے شمار گواہ ایک جھوٹ کی تائید میں اس شخص کے خلاف پیش کئے جا رہے تھے۔ جو کل تک ان کے نزدیک اللہ والا تھا۔ نیک و بزرگ تھا۔ آج وہ سائبان بیچ کر کھا جانے والا کہلا رہا تھا۔ یکے بعد دیگرے گواہ جاتے اور حاکم ان سے حلف اٹھوا کر گواہی لیتا۔ جرح کرتا۔ ادھر مولوی صاحب کا یہ حال تھا۔ کہ نہایت الحاح وزاری سے عدالت کی دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے دعا میں مصروف اس انتظار میں کھڑے تھے کہ حاکم کب بلاتا ہے۔ لیکن خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ آپ کو بلانے کی نوبت ہی نہیں آئی۔ اور حاکم نے مقدمہ خارج کر دیا۔ تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ خدا کی نصرت اس رنگ میں نازل ہوئی کہ ان گواہوں میں ایک شخص ''حیات تمبا کو والا'' تھا۔ حسب معمول حاکم نے اس سے بھی حلف اٹھوا کر دریافت کیا۔ کہ کیا تم جانتے ہو کہ مولوی فیض الدین نے بیت الذکر کا سائبان بیچا ہے؟ گواہ نے حلف اٹھا کر جواب میں میز پر دو روپے رکھ دیئے۔ اور کہا کہ ''مجھے تو سامان بیچنے کا علم نہیں۔ البتہ مجھے ان دو روپوں کے عوض یہاں لایا گیا ہے۔'' اس واقعہ سے عدالت پر سناٹا چھا گیا۔ اور مجسٹریٹ نے ان تمام جھوٹی شہادتوں کے طومار کو پھینک دیا۔ اور مقدمہ خارج کر دیا۔ (حیات فیض صفحہ 19 تا 21)

محمد ادریس شاہد صاحب

# حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شفقت کے چند واقعات

## حضرت مصلح موعود کی شفقت

حضرت مصلح موعود کی ملاقات کا دو دفعہ شرف حاصل ہوا۔ اپنی نانی اماں کے ساتھ ملاقات کے لئے پہلی بار 1964ء میں گیا۔ میری عمر دس سال تھی حضور چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ حضرت چھوٹی آپا اور حضرت مہر آپا قریب بیٹھی تھیں۔ جب انہوں نے حضور سے میرا تعارف کروایا کہ یہ مائی ریشم بی بی کا پوتا ہے تو حضور اٹھ کر بیٹھ گئے مجھے پکڑ کر اپنے سینے سے لگا لیا فرمایا تمہاری دادی اماں کے مکھن کی خوشبو اب تک میرے گلے سے آ رہی ہے۔ کافی دیر تک سینے سے لگائے رکھا اور دعائیں دیتے رہے۔

حضور کے اس پر شفقت سلوک نے میرے دل میں اس قدر محبت اور کشش پیدا کر دی کہ اگلے سال پھر میں نے اپنی نانی اماں کو حضور کی ملاقات کے لئے مجھے ساتھ لے جانے پر تیار کرلیا۔ اب میری عمر گیارہ سال تھی اور قد چونکہ کچھ بڑا تھا اس لئے نانی اماں نے مجھے باہر ٹھہرنے کو کہا کہ میں اندر جا کر پہلے اجازت لیتی ہوں۔ خاکسار بیت المبارک کے محراب کے قریب بیٹھ گیا۔ چند منٹ بعد ایک شخص غالباً باڈی گارڈ وہاں آیا اور ادھر ادھر دیکھ کر واپس چلا گیا تھوڑی دیر بعد پھر وہی شخص آیا اور میرے پاس آ کر پوچھا تیرا نام ادریس ہے میں نے کہا جی! کہنے لگا میرے ساتھ آؤ میں چل دیا۔ اندر جا کر اس نے سیڑھیوں پر چڑھنے اور بائیں طرف کمرے میں داخل ہونے کا اشارہ کیا یہ تو مجھے علم تھا کہ وہ حضور کی رہائش ہے۔ میں بہت خوش ہوا اور سمجھا کہ نانی اماں نے اندر جا کر اجازت حاصل کر لی ہے جس پر یہ شخص مجھے بلا لایا ہے۔ میں خوشی خوشی اندر جا داخل ہوا۔ اندر حضور لیٹے ہوئے تھے اور بیگمات قریب بیٹھی تھیں۔ میں نے سلام عرض کیا حضور اٹھ کر بیٹھ گئے اور مجھے پکڑ کر اپنے سینے سے لگا لیا اور دعائیں دینے لگے۔ اسی اثناء میں اندرونی دروازے سے میری نانی اماں بھی داخل ہوئیں اور مجھے دیکھ کر بہت حیران ہوئیں کیونکہ وہ تو مجھے نیچے چھوڑ گئی تھیں اور اجازت لے کر بلانا تھا۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شفقت وعنایات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قربت کی برکات سے بہت زیادہ متمتع ہونے کا موقع ملا۔

بورکینا فاسو تقرری کے بعد 1990ء میں پہلی بار جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت کی سعادت ملی۔ لندن قیام کے دوران ایک ملاقات میں خاکسار نے حضور انور کی خدمت اقدس میں اپنا زیر استعمال کپڑا عنایت فرمانے کی درخواست کی جس کو شرف قبولیت حاصل ہوا اور حضور نے از راہ نوازش شلوار قمیص عنایت فرمائی اور فرمایا کہ قمیص میں نے استعمال کی ہے شلوار نئی ہے۔

بعض اہم شخصیات مثلاً صدر مملکت، وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات کے وقت خاکسار یہی متبرک لباس زیب تن کرتا رہا۔ علاوہ ازیں اپنے ملک کے جلسہ سالانہ کے افتتاحی خطاب اور بعض حکومتی سطح پر منعقد ہونے والی انٹرنیشنل کانفرنسز میں خطاب کے موقع پر بھی یہی لباس استعمال کرتا رہا۔

1995ء میں میرے ساتھ جلسہ سالانہ لندن میں شرکت کے لئے ہمارے وزیر تعلیم تشریف لے گئے۔ روانگی کے وقت خاکسار جلدی میں اپنی انگوٹھی گھر بھول گیا اور ٹوپی گاڑی میں رہ گئی۔ لندن میں ٹوپی مستعار لی گئی۔ انگوٹھی کی کمی کا احساس ہی نہ ہوا۔ بورکینا کا وفد جب واپسی کے لئے تیار ہوا تو حضور سے ملاقات کے لئے وقت لے کر خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ تھوڑی گفتگو کے بعد حضور نے ارشاد فرمایا کہ ان سب سے ان کی انگوٹھیاں لے کر مجھے دو میں اپنی انگلی میں پہن کر دعا کر کے ان کو دوں گا خاکسار نے تعمیل ارشاد میں ایسا ہی کیا ساتھ ہی عرض کیا کہ حضور میں تو اپنی انگوٹھی گھر بھول آیا ہوں۔ فرمایا پھر کیا ہوا آپ کو یہاں سے دے دیتے ہیں۔ بہت سی انگوٹھیاں حضور نے میز پر رکھ دیں اور فرمایا اپنا سائز پسند کرو۔ سائز پسند کیا تو حضور انور نے وہ انگوٹھی لے کر اپنی انگلی میں پہنی اس طور پر کہ حضرت مسیح موعود کی انگوٹھی کے ساتھ جا ملی پھر دوسرے احباب کی انگوٹھیاں بھی انگلیوں میں پہن کر دعا کی اور ہر ایک کی انگوٹھی اسے دے دی۔ مجھے بھی حضور کی طرف سے عنایت کی جانے والی انگوٹھی مل گئی۔

ملک واپسی سے پہلے آقا کی خدمت میں الوداعی ملاقات کے لئے حاضر ہوا۔ یاد رہے کہ سارے پروگراموں میں شروع سے آخر تک خاکسار مستعار لی ہوئی ٹوپی استعمال کرتا رہا اب جبکہ پیارے آقا کی خدمت میں حاضر ہوا تھوڑی باتیں کرنے کے بعد حضور نے فرمایا یہ ٹوپی تمہیں اچھی نہیں لگتی۔ اتار دو۔ یہاں سے کوئی ٹوپی تلاش کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک ٹوپی اپنے دراز سے نکال کر دی اور فرمایا پہن کر دیکھو پوری ہے۔ پہنی تو بالکل پوری تھی پیارے آقا نے وہ ٹوپی لی اپنے سر مبارک پر رکھی اور پھر دعا کرتے ہوئے غلام کو عنایت فرمائی۔

1996ء میں خاکسار کو حادثہ پیش آ گیا۔ علاج کے لئے حضور انور کے ارشاد پر لندن منتقل کیا گیا۔ بہت سے دن بے ہوشی میں گزرے۔ جب ہوش آئی تو

باقی صفحہ 5 پر

# اینیستھیزیا ۔ کا تعارف اور آپریشن میں استعمال

ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب

آپریشن سے پہلے کسی بھی مریض کو آج کل یہ یقین دہانی کرائی جاسکتی ہے کہ آپریشن کے دوران اسے کسی قسم کی درد یا تکلیف نہیں ہوگی۔ ہمیشہ سے ہی ایسا نہیں تھا بلکہ آج سے قریباً ڈیڑھ سو سال پہلے تک اس بدقسمت شخص کو جس کا آپریشن کرنا ضروری ہوتا تھا شراب یا اس قسم کی کوئی اور نشہ آور چیز پلا کر لٹا دیا جاتا تھا اور مضبوط ڈیل ڈول والے پہلوانوں جیسے کئی آدمی آپریشن کے دوران اسے مضبوطی سے پکڑے رکھتے تھے تاکہ وہ اپنی جگہ سے ہل نہ سکے۔ خواہ اسے جتنی بھی درد ہو۔ خوش قسمتی ہی کہیئے کہ بعض اوقات درد کی شدت کی وجہ سے مریض کے ہوش حواس تھوڑی دیر کے لئے گم ہو جاتے تھے اور اس طرح اس کی اذیت کچھ وقت کے لئے کم ہو جاتی تھی۔

یہی وجہ تھی کہ پہلے وقتوں میں صرف ایسے آپریشن ہی کئے جاسکتے تھے جو زندگی بچانے کے لئے ناگزیر ہوتے تھے۔ اور بہت ہی معمولی قسم کے ہوا کرتے تھے۔

آج سے قریباً دو سو سال پہلے امریکہ اور برطانیہ وغیرہ میں تفریحی پارٹیوں اور موسیقی کی محفلوں میں لوگوں کی تفریح طبع کے لئے دو گیسوں نائٹرس آکسائیڈ اور ایتھر (Ether) کے سنگھانے کا طریقہ شروع ہوا۔ سونگھنے والے شخص کو شراب سا نشہ ہو جاتا تھا جس سے وہ ایک قسم کی فرحت محسوس کرتا تھا۔ ایسی ہی ایک پارٹی میں یہ مشاہدہ سامنے آیا کہ اس قسم کے نشے کے دوران اگر کسی شخص کو بہت بڑی چوٹ بھی لگ جائے یا جسم کو کوئی بڑا زخم بھی آجائے تو اس وقت اسے درد کا احساس نہیں ہوتا۔ اس قسم کے مشاہدات کے بعد یہ گیسیں دانتوں اور جسم کے دوسرے معمولی آپریشنوں کے دوران استعمال کی جانے لگیں۔ پہلی مرتبہ 1846ء میں ایتھر کو ایک آپریشن میں بے ہوشی کے لئے استعمال کیا گیا اس کے بعد کلوروفارم کا پتہ چلا۔ پھر آہستہ آہستہ بہتر سے بہتر مزید ادویات کا علم ہوتا گیا۔ اور انہیں مریض کو دینے کے لئے نت نئے آلات اور مشینیں ایجاد ہوتی رہیں۔ گزشتہ پچاس سالوں میں تو یہ علم اتنا بڑھ چکا ہے کہ میڈیکل سائنس کے اس شعبے میں آنے کے لئے مخصوص سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی ضرورت پیدا ہو چکی ہے اور اس شعبے کی ترقی کی بدولت ہی بڑے سے بڑے اور لمبے سے لمبے آپریشن اب مریض کو کوئی درد پہنچائے بغیر بہت آسانی سے کئے جاسکتے ہیں۔

اینیستھیزیا کے لفظی معانی معطلی و بحالی ہوش و حواس ہی ہیں لیکن اس شعبہ میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کا میدان اب صرف آپریشن تھیٹر میں مریض کو بے ہوش کرنے تک ہی محدود نہیں رہا ہے بلکہ آپریشن سے پہلے وارڈ یا آؤٹ ڈور میں مریض کا معائنہ کرنا، اس کی جسمانی کیفیت کو بے ہوشی کے لئے موزوں سے موزوں تر کرنا، ضروری ادویات تجویز کرنا آپریشن کے دوران اسے درد کا احساس نہ ہونے دینا اور پھر آپریشن کے بعد اس کے دل، دماغ اور پھیپھڑوں کے افعال دیگر حواس اور بلڈ پریشر وغیرہ کا خیال رکھنا اس شعبہ کے ڈاکٹروں کے فرائض میں شامل ہو چکا ہے۔ اسی طرح بڑے بڑے ہسپتالوں میں قائم انتہائی نگہداشت کے شعبے اب ماہرین بے ہوشی کی نگرانی میں کام کرتے ہیں۔ اینیستھیزیا آؤٹ ڈور کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ مریض کے دل یا پھیپھڑوں یا کسی اور نظام میں اگر کوئی تکلیف ہے جس کی بناء پر بے ہوشی مریض کے لئے خطرناک یا مضر ثابت ہو سکتی ہے تو اینیستھیزیا کا ڈاکٹر اس کی نشاندہی کرتا ہے اور آپریشن کے لئے ہسپتال میں صرف اسی وقت ایسے مریض کو داخل کیا جاتا ہے جب اس کی وہ تکلیف دور ہو جاتی ہے اور وہ بے ہوشی کے لئے موزوں ہوتا ہے اس طرح ہسپتال میں داخل رہنے کی غیر ضروری تکلیف سے مریض اور اس کے لواحقین بچ جاتے ہیں اور ہسپتال میں Beds کی کمی کی صورت میں کسی اور ضرورت مند مریض کی حق تلفی بھی نہیں ہوتی۔

## بے ہوشی کے مختلف طریق

آج کل کسی مریض کو آپریشن کے لئے کیسے بیہوش کیا جاتا ہے اس بارے میں کلوروفارم سنگھانے والا عام تاثر درست نہیں ہے، آج کل استعمال ہونے والے درد ختم کرنے کے مختلف طریقے یہاں نہایت اختصار کے ساتھ تحریر کئے جارہے ہیں۔

☆ مختلف دوائیوں کے ٹیکوں، سپرے یا قطروں کے ذریعے بیرونی جلد کے بہت ہی چھوٹے حصے کو سن کر دیا جاتا ہے۔

☆ خون کی ورید میں ایک ٹیکے کے ذریعے جسم کے ایک چھوٹے حصے مثلاً نصف بازو یا ٹانگ کو سن کر دیا جاتا ہے۔

☆ جسم کے جس حصے کا آپریشن کرنا ہے وہاں سے درد کا احساس لانے والی اعصابی تاروں کی تعداد اگر ایک یا دو ہو تو انہیں ٹیکے کے ذریعے بے اثر کر دیا جاتا ہے۔

☆ ریڑھ کی دو ہڈیوں کے درمیان میں ایک ٹیکہ لگا کر نچلا دھڑ سن کر دیا جاتا ہے۔

☆ مریض کو مکمل طور پر بے ہوش کر دیا جاتا ہے یعنی دوائی کو براہ راست یا سانس کے ذریعے خون میں شامل کیا جاتا ہے۔ جب یہ خون دماغ تک پہنچتا ہے تو وہاں پر دماغ کے مختلف حصوں پر اثر انداز ہو کر گہری نیند کی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔

☆ مکمل طور پر بے ہوش کرنے کے بھی مختلف طریقے ہیں جو مریض کی حالت اور آپریشن کی نوعیت کے مطابق منتخب کئے جاتے ہیں۔ لیکن بے ہوش کرنے سے پہلے مریض کی پریشانی کو کم کرنے اور بے ہوش کرنے والی ادویات کے مضر اثرات سے بچاؤ کے لئے کوئی نہ کوئی دوائی یا ٹیکہ ضرور لگایا جاتا ہے۔

☆ بہت چھوٹے آپریشن کے لئے بیہوشی کی ادویات ٹیکے کے ذریعہ استعمال کی جاتی ہیں جو ڈرپ (Drip) میں لگائے جاتے ہیں۔ اس طرح مریض کو ٹیکے کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ ان ٹیکوں کے اثر سے مریض کو چند منٹ تک گہری نیند آجاتی ہے اور اس دوران آپریشن کی کوئی درد اسے نہیں ہوتی۔

☆ بہت چھوٹے بچے ڈرپ لگوانے سے بھی گھبراتے ہیں انہیں ایک خاص قسم کی غبارے جیسی چیز دی جاتی ہے جسے وہ پھلاتے ہیں تو اس کے اندر موجود گیسوں کی وجہ سے انہیں آہستہ آہستہ نیند آنی شروع ہو جاتی ہے۔

بڑے آپریشن کے لئے بڑے آدمی کو عام طور پر جیسے بے ہوش کیا جاتا ہے اس کا آغاز بھی ایک دوائی کی خاص مقدار ڈرپ میں داخل کرنے سے ہی کیا جاتا ہے۔ ڈرپ کے ذریعے دوائی جسم میں پہنچتے ہی فوراً مریض کو نیند آجاتی ہے۔ اس کے بعد آپریشن شروع کر دیا جاتا ہے لیکن زیادہ دیر تک دوائی کا اثر قائم نہیں رہ سکتا۔ نیز سرجن ڈاکٹر کی سہولت کے لئے مریض کے پٹھوں کے تناؤ کو کم کرنے اور بلڈ پریشر وغیرہ کو کم یا زیادہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے ایک ٹیکے کے ذریعے چند منٹوں کے لئے اس کے سانس لینے والے پٹھوں کا عمل روک دیا جاتا ہے۔ جس سے اس کا سانس رک جاتا ہے اس دوران مصنوعی طور پر اسے سانس دلایا جاتا ہے اور تھوڑی دیر کے لئے مصنوعی تنفس کے عمل کو روک کر اس کی سانس کی نالی میں ایک خاص قسم کی ٹیوب ڈال دی جاتی ہے۔ ٹیوب کا بیرونی سرا ایک خاص قسم کی مشین کے ایک بیگ سے جوڑ دیا جاتا ہے مشین میں آکسیجن کے علاوہ بے ہوش کرنے والی مختلف گیسوں کا ذخیرہ موجود ہوتا ہے۔ بے ہوش کرنے والا ڈاکٹر مریض کے دل کی حرکت، بلڈ پریشر وغیرہ کو تھوڑی تھوڑی دیر بعد نوٹ کرتا رہتا ہے اور مریض کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مشین میں موجود گیسوں کے ذخیرہ میں سے مطلوبہ مقدار میں مطلوبہ تناسب سے گیسوں کا ایک مکسچر تیار کرتا ہے جو مشین کے ساتھ لگے ہوئے بیگ میں جمع ہو جاتا ہے اور وہاں سے سانس کی نالی میں ڈالی ہوئی ٹیوب کے ذریعے وہ مریض کے پھیپھڑوں میں پہنچ جاتا ہے۔ سانس کی نالی میں ٹیوب ڈالنے سے پہلے سانس کے پٹھوں کو روکنے کے لئے جو ٹیکہ لگایا گیا تھا چند منٹوں کے بعد اس کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور مریض کے تمام پٹھوں کا تناؤ اور عمل دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔ پیٹ وغیرہ کے آپریشن میں سرجن کو عضلات کے اس تناؤ کی وجہ سے بہت دقت پیش آتی ہے۔ چنانچہ اس دقت کو دور کرنے کے لئے بہت سی ادویات ایسی موجود ہیں جن سے 20 منٹ سے لے کر پون گھنٹے تک یہ تناؤ کم کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ہر مریض کو اچھی طرح جانچ کر ان میں سے کسی دوائی کا انجکشن لگایا جاتا ہے جس سے مریض کے تمام عضلات پر ایک قسم کا فالج ہو جاتا ہے یعنی وہ اپنا کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔ سانس دلانے والے عضلات کے کام چھوڑنے کی وجہ سے سانس بھی اتنے عرصہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ لہٰذا سانس لینے کا عمل مصنوعی طور پر ایک مشین کے ذریعے جاری رکھا جاتا ہے۔ جو ایک معین مقدار اور رفتار سے مریض کو سانس دلاتی ہے۔ آپریشن کے دوران ضائع ہو جانے والے خون وغیرہ کا متبادل بھی دوران آپریشن حسب ضرورت مریض کو مہیا کیا جاتا ہے۔ آپریشن ختم ہوتے ہی مریض کے پٹھوں پر طاری شدہ اس فالج کو واپس لایا جاتا ہے اور جب مریض خود سانس لینا شروع کر دیتا ہے۔ تو اس کے منہ کو ایک اور مشین کے ذریعے اندر سے اچھی طرح صاف کر کے سانس کی نالی میں ڈالی ہوئی ٹیوب بڑے آرام سے باہر نکال دی جاتی ہے اور کچھ دیر تک مریض کو آکسیجن مہیا کی جاتی ہے مریض ہوش میں آجاتا ہے تو اسے آپریشن تھیٹر سے ریکوری روم (Recovery Room) اور پھر وارڈ یا کمرے میں بھجوا دیا جاتا ہے۔ وارڈ یا کمرے میں بھجوانے تک ڈاکٹر یا نرس مریض کے ساتھ ساتھ موجود رہتے ہیں۔

---

بقیہ صفحہ 4

معلوم ہوا کہ اس حادثہ میں ایک بہت بڑا حادثہ یہ بھی پیش آیا کہ متبرک انگوٹھی گم ہو گئی- اس بات کا ذکر ہمارے بیٹے عطاء العلیم نے حضور کے ساتھ ملاقات کے دوران کر دیا- اس پر حضور نے بہت پیار سے فرمایا تو کوئی بات نہیں یہاں تلاش کرتے ہیں شاید یہاں آ گئی ہو! اور اپنے دراز سے بہت سی انگوٹھیاں نکال کر میز پر رکھ دیں- فرمایا دیکھو! اور ساتھ ہی میرا ہاتھ پکڑ کر خود میری انگلی کے ماپ کی انگوٹھی تلاش کرنی شروع کر دی- مجھے بہت شرم آرہی تھی کیونکہ تقریباً ایک ماہ سے زائد عرصہ ہو چکا تھا نہ نہایا نہ ناخن وغیرہ کاٹے- لیکن میرا ہاتھ اس وقت تک آقا کے ہاتھ میں رہا جب تک میرے سائز کی انگوٹھی نہ ملی- انگوٹھی مل گئی تو میری انگلی سے اتار کر اپنے دست مبارک کی اس انگلی میں پہنی جس میں حضرت مسیح موعود والی انگوٹھی ہے- اس کے ساتھ جوڑ کر دعا کی اور پھر میرے ہاتھ میں خود اپنے دست شفقت سے پہنا دی-

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

**مسل نمبر 35188** میں باسل احمد ولد منصور احمد قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باسل احمد ولد منصور احمد لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 19495 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد چوہدری وصیت نمبر 17223

**مسل نمبر 35189** میں نصیرہ سلطانہ بنت منصور احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-4-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 10 گرام مالیتی -/6430 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیرہ سلطانہ بنت منصور احمد لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 19495 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد چوہدری وصیت نمبر 17223

**مسل نمبر 35190** میں آصفہ منصورہ بنت مبشر احمد وسیم قوم کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 7 گرام مالیتی -/3350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آصفہ منصورہ بنت مبشر احمد وسیم حیدرآباد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 19495 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد وسیم والد موصیہ

**مسل نمبر 35191** میں امۃ الحفیظ زوجہ رانا منیر احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے تین تولے مالیتی -/23400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحفیظ زوجہ رانا منیر احمد بشیر آباد ضلع حیدرآباد گواہ شد نمبر 1 رانا منیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود خان ولد محمد یحییٰ خان بشیر آباد

**مسل نمبر 35193** میں عبدالباسط ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباسط ولد عبدالحمید ملیر کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ خان وصیت نمبر 28699

**مسل نمبر 35194** میں عدنان حمید ولد عبدالحمید عارف قوم گل جٹ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان حمید ولد عبدالحمید عارف ڈرگ روڈ کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اسحٰق وصیت نمبر 26585

**مسل نمبر 35195** میں شیخ ناصر محمود ولد شیخ منور دین مرحوم قوم وہرہ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اسپیشل سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ شیئرز سرٹیفکیٹ جاری کردہ شاہ تاج شوگر ملز مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ 4۔ نقد رقم 267025 روپے۔ 5۔ سیکورٹی ڈیپازٹ برائے کرایہ مکان -/70000 روپے۔ 6۔ پلاٹ برقبہ 120 گز واقع حضرت عبداللہ شاہ ٹاؤن میرپور ساکرو مالیت -/5500 روپے۔ 7۔ پلاٹ رقبہ 4 کنال 9 مرلے واقع ڈاراں والا کھوں ربوہ میں سے حصہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ ناصر محمود ولد شیخ منور دین مرحوم گلشن اقبال کراچی گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد بٹ ولد خواجہ عبدالرحیم خیابان محافظ کراچی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد شیخ طاہر احمد نصیر دستگیر سوسائٹی کراچی

**مسل نمبر 35196** میں محمد ایوب ولد غلام قادر قوم آرائیں پیشہ ویلڈنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ویلڈنگ ورک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ایوب ولد غلام قادر لانڈھی کراچی گواہ شد نمبر 1 زکاء اللہ ولد شیخ عطاء اللہ لانڈھی کراچی گواہ شد نمبر 2 طٰہٰ مصطفیٰ سامی ولد سردار عبدالسبحان سامی لانڈھی کراچی

**مسل نمبر 35197** میں چوہدری حاشر احمد ولد چوہدری مبارک احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والد محترم رہائشی مکان رقبہ 400 مربع گز واقع گلستان جوہر کراچی کا 2/7 حصہ مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

باقی صفحہ 7 پر

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## منگل 16 ستمبر 2003ء

| | |
|---|---|
| 12.05 a.m | عربی سروس |
| 1-00 a.m | ورائٹی پروگرام |
| 1-15 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 2-20 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 2-55 a.m | کوئز |
| 3-25 a.m | فرانسیسی سروس |
| 4-35 a.m | تقریر حضرت مولانا جلال الدین شمس |
| 5-05 a.m | تلاوت ،انصار سلطان القلم،خبریں |
| 6-00 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 6-30 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 7-40 a.m | دل کی بیماریاں اوران کا علاج |
| 8-20 a.m | تعارف |
| 9-20 a.m | لجنہ میگزین |
| 10-05 a.m | ملاقات |
| 11-05 a.m | تلاوت،خبریں |
| 11-30 a.m | لقاءمع العرب |
| 12-40 p.m | تعارف |
| 1-15 p.m | لجنہ میگزین |
| 1-55 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 3-00 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-05 p.m | تقریر۔حضرت مرزا عبدالحق صاحب |
| 4-25 p.m | طب وصحت |
| 5-00 p.m | تلاوت،انصار سلطان القلم،خبریں |
| 5-55 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 7-05 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-05 p.m | ملاقات |
| 9-05 p.m | فرانسیسی سروس |
| 10-00 p.m | جرمن سروس |
| 11-10 p.m | لقاءمع العرب |

## بدھ 17 ستمبر 2003ء

| | |
|---|---|
| 12-10 a.m | عربی سروس |
| 12-10 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 1-40 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 2-50 a.m | تعارفی پروگرام |
| 3-50 a.m | ملاقات |
| 5-05 a.m | تلاوت، ہماری تعلیم،خبریں |
| 6-00 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 6-30 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 7-30 a.m | ہماری کائنات |
| 8-05 a.m | تقریر مکرم عطاء المجیب راشد صاحب |
| 8-45 a.m | سفر بذریعہ ایم ٹی اے |
| 9-00 a.m | سیرت حضرت مسیح موعود |
| 9-15 a.m | سیرت صحابہ رسول کریم ﷺ |
| 10-10 a.m | خطبہ جمعہ 14-10-88 |
| 11-00 a.m | تلاوت،خبریں |
| 11-30 a.m | لقاءمع العرب |
| 12-30 p.m | سواحیلی سروس |
| 1-45 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 2-45 p.m | سفر بذریعہ ایم ٹی اے |
| 3-15 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-15 p.m | تقریر مکرم عطاء المجیب راشد صاحب |
| 5-05 p.m | تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں |
| 6-00 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 7-00 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-00 p.m | خطبہ جمعہ 14-10-88 |
| 9-00 p.m | فرانسیسی سروس |
| 10-00 p.m | جرمن سروس |
| 11-00p.m | لقاءمع العرب |

## جمعرات 18 ستمبر 2003ء

| | |
|---|---|
| 12-00 a.m | عربی سروس |
| 1-00 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 1-25 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 1-45 a.m | سفر بذریعہ ایم ٹی اے |
| 2-45 a.m | ہماری کائنات |
| 3-10 a.m | سفر ہم نے کیا |
| 3-35 a.m | خطبہ جمعہ 14-10-88 |
| 4-40 a.m | دوبئی کا تعارف |
| 5-00 a.m | تلاوت،درس ملفوظات، خبریں |
| 6-10 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 6-30 a.m | مجلس سوال وجواب |
| 7-50 a.m | ہنر |
| 8-15 a.m | چلڈرنز کلاس |
| 9-25 a.m | کمپیوٹر سب کے لئے |
| 10-00 a.m | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 11-05 a.m | تلاوت،خبریں |
| 11-30 a.m | لقاءمع العرب |
| 12-30 p.m | سندھی سروس |
| 1-35 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 2-50 p.m | سیرت حضرت مصلح موعود |
| 3-20 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-15 p.m | کمپیوٹر سب کیلئے |
| 5-05 p.m | تلاوت،درس ملفوظات،خبریں |
| 5-45 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 7-05 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-10 p.m | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 9-10 p.m | جرمن سروس |
| 10-05 p.m | فرانسیسی سروس |
| 11-05 p.m | لقاءمع العرب |

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## نکاح

مکرم عطاء الکلیم صاحب ابن مکرم چوہدری مجید احمد پرویز صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ ھبۃ الاول صاحبہ بنت مکرم رانا سعید احمد خان صاحب آف جرمنی مورخہ 16/اپریل 2003ء کو بیت الفضل لندن میں بعوض دس ہزار پونڈ حق مہر پر مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن نے پڑھا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت نکاح میں خود تشریف فرما ہوئے تھے اور حضور نے دعا کروائی۔عطاء الکلیم خاں صاحب آف لندن مکرم چوہدری محمد احمد خاں صاحب درویش مرحوم کا پوتا ہے اور چوہدری کرامت احمد خاں صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔مکرمہ ھبۃ الاول صاحبہ رانا سعادت احمد خاں صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

## تقریب شادی

مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ کی بیٹی مکرمہ راشدہ صاحبہ کا نکاح مورخہ 12/اپریل 2003ء ہمراہ مکرم سید وسیم احمد طاہر صاحب ابن مکرم سید عزیز احمد صاحب مرحوم بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھا۔مورخہ 24جولائی 2003ء کو دفتر صدر عمومی ہال میں تقریب رخصتانہ بعد نماز عصر ہوئی اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کرائی۔مورخہ 25جولائی 2003ء بوقت شام 6 بجے انصار اللہ پاکستان کے لان میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔اس موقع پر بھی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔

مکرمہ راشدہ صاحبہ چوہدری احمد دین صاحب سندھو آف گولیکی کی پوتی اور سید وسیم احمد طاہر صاحب مکرم قریشی محمد حنیف صاحب سائیکل سیاح کے نواسے ہیں۔اللہ تعالیٰ یہ شادی بابرکت کرے خدا تعالیٰ اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔

## درخواست دعا

مکرم منور احمد خان صاحب سیکرٹری امور عامہ ضلع ساہیوال کا فیصل آباد میں دوسری بار آپریشن ہوا ہے جو خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔شفائے کاملہ عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم منور احمد مبارک صاحب طاہر آباد شرقی لکھتے ہیں کہ میرے نانا مکرم حکیم غلام رسول صاحب 11 مئی 2003ء بروز اتوار بعمر تقریباً 100 سال وفات پا گئے۔ان کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ 12 مئی 2003ء کو صبح ساڑھے آٹھ بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن میں پڑھائی۔آپ موصی تھے۔بہشتی مقبرہ ربوہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء و مینیجر روزنامہ الفضل نے دعا کروائی۔آپ نے 1942ء میں احمدیت قبول کی۔38 سال معلم وقف جدید ضلع رحیم یار خان میں ہی رہے۔تین سال قبل ریٹائر ہوئے۔2 بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔بیٹوں میں مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب چک 52/P رحیم یار خان اور مکرم حکیم طالب حسین صاحب کارکن تحریک جدید شامل ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے۔

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم طارق سہیل صاحب بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں۔
☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل و بقایاجات ☆ ترغیب برائے اشتہارات
امراء،مربیان، معلمین ،صدران وجملہ احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

**Colic Remedy**
پیٹ درد، گردہ کا درد، اپنڈکس کا درد ایام کا درد
بفضل خدا بہترین دوا۔قیمت-/15 روپے
بھٹی ہومیو کلینک اقصیٰ چوک ربوہ فون:213698

**Jasmine Guest Houses Islamabad**
Major (R) Muhammad Yusuf Khan
Chief Executive
Jasmine INN, 20-A,G-8 markaz
Tel# 2252002-2252167 Fax# 2821295
Jasmine LODGE.#6.St#54.F-7/4
Tel#2821971-2821997 Fax#2821295
Jasmine LODGE 2,#29,St26,F-6/2
Tel#2824064-2824065 Fax#2824062
E-mail:Jasminelodges@hotmail.com

# خبریں

| ربوہ میں طلوع وغروب | | | |
|---|---|---|---|
| سوموار | 15۔ستمبر | زوال آفتاب | 12-04 |
| سوموار | 15۔ستمبر | غروب آفتاب | 6-17 |
| منگل | 16۔ستمبر | طلوع فجر | 4-28 |
| منگل | 16۔ستمبر | طلوع آفتاب | 5-50 |

**وزیراعظم نے 16 ستمبر کو سربراہی اجلاس بلا لیا**۔ وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے حکومتی اتحاد میں شامل جماعتوں اور مجلس عمل کا سربراہی اجلاس 16 ستمبر کی رات آٹھ بجے وزیراعظم ہاؤس میں طلب کر لیا ہے تاہم اجلاس میں اے آر ڈی کی جماعتوں کے قائدین کو مدعو نہیں کیا جائے گا۔ یہ بات وزیراعظم جمالی نے قومی اسمبلی کے اجلاس کے اختتام پر اپنے چیمبر کے باہر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتائی۔

**جنرل مشرف ایک عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ کر چکے ہیں**۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ جنرل مشرف ایک عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ میں نے کبھی سرحد حکومت گرانے کی بات نہیں کی۔ دھمکیوں کے باوجود سرحد میں مزید جلسے ہوں گے۔ صدر مشرف ریفرنڈم کے ذریعے منتخب ہو چکے ہیں۔ انہیں اب مزید کسی انتخاب کی ضرورت نہیں تاہم وہ خود ہی صدر یا آرمی چیف میں سے ایک عہدہ چھوڑ رہے ہیں اور اس کا فیصلہ وہ خود وقت آنے پر کریں گے۔

**امریکہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کے لئے کردار ادا کرے**۔ صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کے قیام کے لئے امریکہ کو موثر کردار ادا کرنا چاہئے۔ ترقی یافتہ ممالک میں صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے امداد کی فراہمی کو تیز کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایشیا سوسائٹی کے صدر ایمبیسڈر نیکولس پلاٹ سے بات چیت کے دوران کیا۔ نیکولس نے صدر کو ان منصوبوں کے بارے میں بتایا جو کہ سوسائٹی نے امریکہ میں ایشیائی ممالک خصوصاً پاکستان کے بارے میں شعور اور آگاہی پیدا کرنے کے لئے شروع کر رکھے ہیں۔

**سرکاری اداروں میں اصلاحات جاری ہیں**۔ وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ تمام سرکاری اداروں میں بنیادی نوعیت کی اصلاحات کی جارہی ہیں تا کہ ہر سطح پر میرٹ، قانون کی حکمرانی اور انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

**پولیس ذمہ داریاں پوری کرے**۔ لاہور ہائی کورٹ نے دوہرے قتل میں ملوث تحصیل ناظم جھنگ کے بیٹے اور دیگر ملزموں کو گرفتار نہ کرنے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے قرار دیا ہے کہ قانون سے کوئی بالاتر نہیں ہے۔ پولیس کو اپنی قانونی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔ قانون سے کوئی بالاتر نہیں ہے۔ عدلیہ پولیس کی ایسے معاملات میں جانبداری کو برداشت نہیں کرے گی۔

**مالیاتی بیوروکریسی کی غفلت**۔ پاکستان کی مالیاتی بیوروکریسی کی وجہ سے قومی خزانے کو 8.1 ارب روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑے گا۔ دی نیوز انٹیلی جنس یونٹ کی رپورٹ کے مطابق تین درجن تاجروں نے جعلسازی کے ذریعے تین ارب روپے کی قلیل سرمایہ کاری سے 27 ارب روپے کے قرضے حاصل کر کے 30 ارب روپے کے سیونگ سرٹیفکیٹ خرید لئے جن پر آئندہ تین سال تک حکومت کو ہر ماہ ان تاجروں کو 22 کروڑ 50 لاکھ روپے ادا کرنے پڑیں گے۔

**فلوجہ میں امریکی فوج کی فائرنگ**۔ عراقی شہر فلوجہ میں امریکی فوج نے 11 عراقی پولیس اہلکاروں سمیت 15 افراد کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔ عینی شاہدین کے مطابق عراقی پولیس اہلکار 4 کار سواروں کا پیچھا کر رہے تھے۔ چیک پوسٹ پر نہ رکنے پر امریکی فوج نے فائرنگ کر دی جس سے چاروں کار سوار اور 11 اہلکار ہلاک ہو گئے۔ بغداد میں نامعلوم افراد نے امریکی گاڑی پر بم سے حملہ کر دیا جس سے دو امریکی ہلاک اور 3 زخمی ہو گئے۔ فلوجہ میں ایک جھڑپ میں 2 عراقی شہری جاں بحق ہو گئے۔ امریکی فوج نے 12۔ افراد کو گرفتار کر لیا۔

**عرفات کی جلاوطنی**۔ یاسر عرفات کی ملک بدری کے اسرائیلی فیصلے کے خلاف پورے فلسطین میں یاسر عرفات کے حق میں اور اسرائیل کے خلاف مظاہرہ ہوئے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ یاسر عرفات کی ملک بدری کا فیصلہ غیر دانشمندانہ ہے کینیڈا نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امن کی کوششوں کو نقصان پہنچے گا۔ آسٹریلوی حکومت کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے امن روڈ میپ متاثر ہوگا۔ دونوں فریق ضبط و تحمل کا مظاہرہ کریں۔ عالمی رہنماؤں سے مطالبہ کیا ہے کہ مسئلہ افہام وتفہیم سے حل کیا جائے دونوں فریق امن قائم کرنے کے لئے اقدامات کریں۔

**پرتگال میں طیارہ تباہ**۔ پرتگال میں طیارے کے حادثے میں 9۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ طیارے میں پرواز کے فوری بعد فنی خرابی پیدا ہو گئی تھی۔

**عرب لیگ سے علیحدگی**۔ لیبیا کے صدر کرنل قذافی جلد ہی عرب لیگ سے الگ ہونے کے معاملے پر ملک میں ریفرنڈم کرانے کے لئے تیاریاں کر رہے ہیں۔ کرنل قذافی کا موقف ہے کہ لیبیا کے عوام عرب لیگ سے علیحدگی کی حمایت کریں۔

**ایٹمی پلانٹ**۔ امریکہ نے کہا ہے کہ شمالی کوریا نے اپنی سرگرمیاں عارضی طور پر روک دی ہیں۔

بقیہ صفحہ 1

بذریعہ ڈاک: انچارج شعبہ سمعی وبصری نظارت اشاعت ربوہ۔ بذریعہ فیکس: 04524-212398
بذریعہ فون: 04524-212281-212630
بذریعہ ای میل:
(1) pakistan@webmail.vi.net
(2) mtapak@fsd.paknet.com.pk
(نظارت اشاعت)

بھائی بھائی گولڈسمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
دوکان 211158 رہائش 214454
0303-6743122 (دکان گلی کے اندر ہے)

فل سیٹ، فکس دانت، برج کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
جنود ڈینٹل لیبارٹری بلاک 12 سرگودھا
فون: 0320-5741490-713878
Email:m.jonnud@yahoo.com

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مطب حکیم میاں محمد رفیع ناصر
کامیاب علاج ـــــ ہمدردانہ مشورہ
اوقات مطب: موسم گرما: صبح ۸ بجے تا ۲ بجے شام ۶ بجے تا ۸ بجے — جمعۃ المبارک صبح ۸ تا ۱۱ بجے
موسم سرما: صبح ۹ بجے تا ۲ بجے شام ۴ بجے تا ۶ بجے — بروز جمعرات ناغہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون: ۲۱۱۴۳۴ ۲۱۲۴۳۴ فیکس ۰۴۵۲۴-۲۱۳۹۶۶

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V - گیزر۔ ائرکنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر۔ وی سی آر
بھی دستیاب ہیں۔
1۔ لنک میکلوڈ روڈ
رابطہ۔ انعام اللہ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
7231680 7231681 7223204 7353105

چہرہ کے کیل، داغ، تل، چھائیاں

| | | |
|---|---|---|
| ACNE CURE | 30/- | چہرہ، چھاتی اور پیٹھ وغیرہ پر جوانی کے کیل نکلنا |
| BROWN SPOTS CURE | 30/- | چہرہ اور جلد پر بھورے داغ، چھائیاں |
| CURATIVE VASLINE | 25/- | چہرہ کے داغوں، کیل، چھائیوں پر لگانے کی دوا |
| BOILS CURE | 30/- | پھوڑے پھنسیاں، ابھرے دانوں والی جلدی مرض |
| MOLES CURE | 30/- | چہرہ و جلد پر بھورے یا کالے تل بننا۔ |

لٹریچر وادویات ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون کلینک: 214606 ہیڈ آفس: 213156

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29